تعارف وتبصرہ

مولانا ومفتی اشتیاق احمد قاسمی، مدرس دارالعلوم دیوبند

نام کتاب	:	اسلام کا نظام سلام ومصافحہ
مصنف	:	مولانا مفتی تبریز عالم صاحب
صفحات	:	۵۰۲
ناشر	:	دارالعلوم، حیدرآباد

ملاقات کا اسلامی طریقہ دنیا بھر کے مذہبی اور غیر مذہبی طریقوں سے ممتاز اور خوبیوں سے لبریز ہے، اس میں ایک طرف الفت ومحبت، شفقت وعظمت اور انسیت وہمدردی کا اظہار ہے تو دوسری طرف یہ جنت میں داخل ہونے کا سبب ہے۔ (الادب المفرد/۹۱۶)

''السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'' سے بہتر کوئی تعبیر نہیں، ملاقات کے لیے اس سے زیادہ جامع دعا اور مانع تعبیر کا تصور نہیں کیا جاسکتا، لوگوں میں سب سے زیادہ اللہ کا قرب اسی شخص کو حاصل ہے جو سلام میں پہل کرتا ہے، (ترمذی/۲۶۹۴) نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! تم سب اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہوسکتے ہو؛ جب تک کہ ایمان نہ لے آؤ اور ایمان نہیں لاسکتے جب تک کہ آپس میں محبت نہ کرنے لگو، کیا میں تم کو ایسی چیز نہ بتادوں کہ جب اس پر عمل کروتو آپس میں محبت پڑھے گی، (اس کے بعد حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا) آپس میں سلام کو پھیلاؤ! (ترمذی/۲۹۰۴) آپس میں سلام کرنے سے دینی فضا قائم ہوتی ہے اور شریعت پر عمل کرنا آسان ہوجاتا ہے، سلام اتحادِ ملّی کا رمز ہے، مسلمان آپس میں سلام کرنے سے مضبوط ہونے لگتے ہیں، ہم نے سلام کی خوبیوں سے صرفِ نظر کرلیا ہے؛ اس لیے آج ہم تسبیح کے دانوں کی طرح بکھرے ہوئے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ صرف سلام کرنے کے لیے بازار جاتے

تھے اور ہر چھوٹے، بڑے، مال دار اور غریب، قوی اور ضعیف سب کو سلام کرتے تھے؛ حالانکہ بازار میں ان کو کوئی کام نہ ہوتا تھا، نہ وہ کوئی دکان لگاتے اور نہ ہی خرید وفروخت کرتے تھے۔

''مصافحہ'' سلام کا تکملہ ہے، نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جب بھی دو مسلمان آپس میں مل کر مصافحہ کرتے ہیں تو ان دونوں کے جدا ہونے سے پہلے ان کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ (ترمذی/۲۹۴۶)

جناب مولانا مفتی محمد تبریز عالم صاحب کی کتاب سلام، مصافحہ اور معانقہ کے موضوع پر ایک جامع ترین دائرۃ المعارف کی حیثیت رکھتی ہے۔ میری کوتاہ نظر میں اردو میں اتنی مبسوط کتاب نہیں ہے، تاریخی جائزہ اور شرعی حیثیت کے ساتھ نہایت ہی استقصاء کے ساتھ جزوی احکام ومسائل لکھے گئے ہیں، ممنوعاتِ سلام کا باب کافی تفصیلی ہے، یہ باب اس کتاب کی روح ہے۔ نویں باب میں مصافحہ کا بیان ہے، اس میں مصافحہ کے ایک ہاتھ اور دو ہاتھ سے ہونے کا بھی بڑی سنجیدگی سے جائزہ لیا گیا ہے اور دلائل میں قابلِ قبول حوالہ جات کا اہتمام کیا گیا ہے۔ دسویں باب میں معانقہ اور دست بوسی (ہاتھ چومنے) کی شرعی حیثیت درج کی گئی ہے، سلام کے وقت کھڑے ہونے اور اس کے ضمن میں استرداداً قیامِ میلادی کو تحقیق وتفصیل سے لکھا گیا ہے، آخری باب میں روضۂ اقدس پر صلاۃ وسلام پیش کرنے کے آداب کو لکھ کر مؤلف نے بزرگوں سے داد حاصل کی ہے۔

غرضیکہ یہ کتاب اپنی ظاہری ومعنوی خوبیوں سے لبریز ہے، کتابت، طباعت، کاغذ اور ٹائٹل سب دیدہ زیب اور پرکشش ہیں۔ یہ کتاب ہر خاص وعام مسلمان کی ضرورت ہے، اگر کسی کے پاس آدابِ ملاقات کی صرف یہی کتاب ہوتو کافی ہے، اُسے دوسری کتاب کی قطعاً حاجت نہیں۔ اللہ تعالیٰ موصوف کی محنت وکاوش کو شرفِ قبولیت سے نوازیں اور امتِ مسلمہ کے لیے مزید مفید ترین تصانیف کی توفیق بخشیں، اللہ کرے موصوف کا قلم تعب آشنا نہ ہو، وما توفيقي إلّا باللّٰه عليه تَوَكَّلْتُ وإليه أُنيب.

❁ ❁ ❁